# 40

آیات نمبر 258 تا 260 میں تاریخ سے تین مثالیں بیان کی گئی ہیں جن کا موضوع توحید ہی
ہے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے، وہی زندگی دیتا ہے، وہی
موت دیتا ہے اور وہ موت کے بعد زندہ کرنے پر بھی قادر ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ کیا آپ
نے اس شخص کو نہیں دیکھا جسے ہم نے تو اقتدار بخشا لیکن بجائے شکر گزار ہونے کے
وہ ابراہیم (علیہ السّلام) سے ان کے اور اپنے رب کے بارے میں جھگڑنے لگا اِذْ
قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَ يُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَ اُمِيْتُ ؕ جب
ابراہیم (علیہ السّلام) نے کہا کہ میرا رب تو وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت بھی دیتا
ہے، تو وہ کہنے لگا کہ زندگی اور موت تو میں بھی دیتا ہوں بادشاہ ہونے کی وجہ سے جس کو
چاہوں موت کے گھاٹ اتار دوں اور جس کو چاہوں موت کا مستحق ہونے کے باوجود معاف
کر کے آزاد کر دوں، قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ۚ﴿۲۵۸﴾ ابراہیم (علیہ السّلام) نے کہا کہ بیشک اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے
تُو اسے مغرب کی طرف سے نکال کر دکھا! سو وہ کافر مبہوت ہو کر رہ گیا، اور اللہ ایسے
ظالموں کو راہ راست نہیں دکھایا کرتا پچھلی آیت میں بادشاہ کی طرف سے زندگی اور موت
دینے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اگلی دو آیات میں دو مثالوں کے ذریعہ یہ واضح کیا گیا ہے کہ اللہ کی طرف
سے موت اور زندگی دینے کا اصل مطلب کیا ہے۔ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِىَ
خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ



مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ یا اسی طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جو ایک بستی پر سے ایسی
حالت میں گزرا جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی تو اس نے حیرانگی سے کہا کہ اللہ اس
بستی کو موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا، اس پر اللہ نے اسے سو سال تک مُردہ رکھا
پھر اُسے زندہ کر اٹھایا قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ
اور اس سے پوچھا تُو مرنے کے بعد کتنی مدت اس حال میں رہا ہے؟ اس نے کہا کہ میں
ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم رہا ہوں قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ
اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ اللہ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ تُو اس حالت
میں سو سال تک رہا ہے اب تُو اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھ کہ اس میں ذرا تغیر
نہیں آیا وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ
كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ اور اپنے گدھے کو بھی دیکھ، اور یہ ہم نے
اس لئے کیا کہ ہم تجھے زمانے کے لوگوں کے لئے اپنی نشانی بنا دیں اور اب تو اپنے
گدھے کی ان ہڈیوں کی طرف دیکھ ہم انہیں کیسے جوڑتے ہیں اور پھر کیسے ان پر
گوشت چڑھاتے ہیں فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ اس طرح جب حقیقت اس کے سامنے آشکارہ ہو گئی تو وہ بول اٹھا کہ میں
خوب جان گیا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے یہ بنی اسرائیل کی تاریخ کا
واقعہ تھا وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَ لَمْ
تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ اور یاد کرو جب ابراہیم (علیہ السّلام)

نے عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھے دکھادے کہ تُو مُردوں کو کس طرح زندہ
کرے گا؟ اللہ نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر یقین نہیں لائے؟ ابراہیم (علیہ السّلام)
نے عرض کیا کیوں نہیں، یقین تو رکھتا ہوں لیکن یہ چاہتا ہوں کہ مشاہدہ کیفیت سے
میرے دل کو بھی خوب اطمینان حاصل ہو جائے قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ اللہ نے فرمایا کہ اچھا تم
چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنے آپ سے مانوس کر لو پھر ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک
ٹکڑا رکھ دو، پھر انہیں اپنی طرف بلاؤ، وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے،
اور اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ یقیناً اللہ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے

رکوع [۳۵]

# [# 40]

In verses 258 to 260 of the Quran, three exemplary stories are given, all centered around the theme of Tawheed (the belief in the Oneness of Allah) and the concept that Allah has power over all things. These stories emphasize that life and death are in the hands of Allah. He is the one who gives life, causes death, and even has the power to bring the dead back to life after death.

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ

Have you not considered the one, who argued with Abraham about his Lord [instead of being grateful], although Allah had given him kingship?

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ
اُمِیْتُ ؕ

When Abraham said, "My Lord is the one who gives life and causes death," he said, "I can also give life and cause death."

قَالَ اِبْرٰهِمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ
بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾ۚ

Abraham said, "Indeed, Allah brings the sun from the east, you bring it from the west." So, the disbeliever was confounded. And Allah does not guide the wrongdoing people.

In the previous verse, the king claims to give life and death. In the next two verses, it is made clear through two examples what the true meaning of giving life and death by Allah is.

اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ

Or [consider the case of a] person who passed through a village where its roofs had collapsed. He said [in amazement], "How will God revive this village after death?" So, Allah kept him dead for a hundred years, then brought him back to life.

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ

[And Allah said] "How long did you remain [in this state after death]?" he replied, "I remained for a day or part of a day.

قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَا بِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ

Allah said, "No, but you have remained [in this state] for a hundred years. Now, look at your food and drink; they have not spoiled.

وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ

And look at your donkey as well. [We did this] so that We may make you a sign for the people. Now, see how We bring these bones together, then cover them with flesh.

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾

[In this way], when the reality became apparent to him, he said, "I now know that indeed Allah has power over everything.

[this is a historical event from the history of the Children of Israel]

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ

And when Abraham said, "My Lord, show me how You give life to the dead." Allah said, "Do you not believe?" Abraham replied, "Yes, I do indeed, but it is only that my heart may be fully assured".

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ
عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ
اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ رکوع [۳۵]

[Allah] said, "Take four birds and train them to follow you. [then slaughter them, cut them into pieces and ] Place a part of each bird on different hills, and call them; they will come to you swiftly. And know that surely Allah is All-Mighty and All-Wise.